# خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 6

اپریل 2022

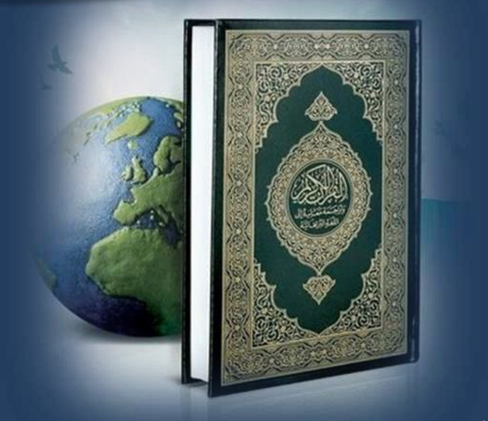

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مما! آپ کو معلوم ہے قرآن کیا کرتا ہے؟ سعد نے پوچھا۔

کیا کرتا ہے؟ قرآن! آپ بتائیے۔ مما جانی نے پوچھا۔

مما جانی! قرآن انسان کو سنوار دیتا ہے۔۔۔ قرآن سے بڑھ کر شخصیت سازی (Personality developement) کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔

اچھا بے شک! لیکن کیسے؟

آج جب میں چھٹے پارے کی تلاوت کر رہا تھا تو پہلی آیت کی تفسیر اتنی شاندار تھی کہ مجھے لگا اگر اس آیت پر حقیقی عمل کر لیا جائے تو شاید ہمارے بہت سارے جھگڑے ہی ختم ہو جائیں۔۔۔

وہ کیا آیت ہے؟ مما جانی نے پوچھا۔

بری بات اللہ پسند نہیں کرتا: لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

(نساء 148) اللہ پسند نہیں کرتا کہ برملا کہی جائے بری بات مگر مظلوم سے

مما جانی! دیکھیے! اب ایک مسلمان کو کیا کرنا ہے۔

- کسی کے عیب بیان نہیں کرنے ہیں غیبت نہیں کرنی ہے۔۔۔
- کسی کی عزت نہیں اچھالنی ہے۔۔۔
- کسی کی دل آزاری نہیں کرنی ہے۔۔۔
- کسی کو بے نقط باتیں نہیں سنانی ہیں۔۔۔۔
- کسی کو گالی نہیں دینی ہے۔۔۔

- کسی کی چغلی نہیں کرنی ہے۔۔۔
- کسی کی ہتک عزت نہیں کرنی۔۔۔

بتا دیا گیا یہ سب اللہ کو پسند نہیں ہے باز آجاؤ! البتہ صرف مظلوم کو رخصت ہے کہ وہ اپنے اوپر ہونے والے ظلم کو بے دھڑک سنائے۔

اچھا سعد! یہ بتایئے! آج آپ نے چھٹے پارے میں کیا پڑھا اور کیا سیکھا۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کی کوشش: مما جانی! اس پارے میں اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کے بارے میں بتایا کہ انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت فرمائی اور آسمانوں پر اٹھالیا۔ دوسرے عیسائیوں کے بارے میں بتایا کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے آسمانوں پر اٹھائے جانے کے بعد یہ قوم عقیدہ تثلیث کا شکار ہوگئی اور راہ حق سے بھٹک گئی۔

یہ عقیدہ تثلیث کیا ہے مما جانی!

عقیدہ تثلیث: عیسائی تین خداؤں کو مانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا تین ہیں۔

باپ

بیٹا

روح القدس

یہ تو شرک ہے۔۔۔ سعد نے کہا۔

بالکل! ان کے اس شرک کے بارے میں ہی بتایا اس کی مذمت کی تم کیسے اسے خدا کہہ سکتے ہو جو پیدا ہوا ہے۔۔۔ ان کے عقیدہ تثلیث کے باطل ہونے کا ذکر کیا۔

یہود و نصاریٰ کے بارے میں تو ہمیں یوں بتایا گیا کہ ہم اس روش پر نہ چل پڑیں اور ان غلطیوں سے بچیں جو یہود و نصاریٰ نے کیں ۔ ہمیں مزید کیا تعلیم دی ؟ مما جانی نے پوچھا۔

مما جانی! سورہ نساء کے بعد سورہ مائدہ شروع ہوتی ہے۔۔۔

سعد بھائی! مائدہ کے کیا معنی ہیں اور اس سورت کا نام مائدہ کیوں رکھا گیا؟ سعدیہ جو نہ جانے کب سے پیچھے بیٹھی سعد کی باتوں کو سن رہی تھی اس نے سوال کیا۔

**مائدہ** عربی زبان میں دستر خوان کو کہتے ہیں۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے آسمان سے مائدہ یعنی کھانے کے ایک دستر خوان کے نزول کا مطالبہ کیا۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی اس نسبت سے اس کا نام مائدہ رکھا گیا۔

بھئی میرا سوال تو رہ ہی گیا کہ اس پارے میں ہمیں مزید کیا تعلیم دی ؟ مما جانی نے پوچھا۔

مما جانی! وہیں آرہا ہوں۔ سعد نے سعادت مندی سے کہا۔

**عہد کو پورا کرنے کی تعلیم۔** مما جانی! ہمارے ہاں وعدے پورے نہیں کیے جاتے ۔۔۔ ہمیں تو قرآن نے تعلیم ہی یہ دی کہ اپنے عہد کو پورا کرو۔۔۔ ہم کسی کو چیک دے دیتے ہیں کہ کیش ہو جائے گا لیکن نہیں ہوتا۔۔۔ روز نئے وعدے نئے دعوے ہماری قوم کا مزاج بن چکا ہے۔ حکمرانوں سے لے کر عوام تک ہمارے آپس کے معاملات میں یہ گناہ کا کینسر عام سی بات بن چکا ہے۔

میں گھر پہنچ کر کال کرتا ہوں ۔۔۔لیکن کئی دن گزر جاتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے موصوف ابھی تک گھر نہیں پہنچے ۔۔۔وعدے کرکے مکر جاتے ہیں ۔۔۔دوسرے کا پیسہ لے لیا لیکن اب دینے کا نام ہی نہیں لے رہے صرف جھوٹے وعدے کررہے ہیں کہ آج دے رہاہوں کل دے رہاہوں۔۔۔

یعنی دوسرے الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہماری قوم کا مزاج بن چکاہے ؟سعدیہ نے کہا۔

اس کے علاوہ کیا کہا جاسکتاہے کہ ہم قرآنی تعلیمات کے مخالف سمت میں سفر کررہے ہیں۔سعد نے کہا۔

اس سورت میں فرمایا: آج میں نے تمہارے لئے تمہارادین مکمل کردیااور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

میرے بچو !اسلام !اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے اس کی قدر کرو۔۔۔وہ عقائد جن پر نجات ہے ہمیں بتادیئے گئے۔۔۔قرآن وشریعت کی بنیادی باتیں ہمیں سکھادی گئیں جو ہر زمانے میں ہمارے لیے منارہ نور ثابت ہوں گی۔دین مکمل ہوچکا اب اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔۔۔

بچو!یہ بہت بڑا کرم ہے اللہ تعالیٰ کا کہ اس نے ہمیں مسلمان گھرانے میں پیدا فرمایااللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم نعمت کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

آگے **انصاف کا حکم** دیتے ہوئے فرمایا: اے ایمان والو اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے اور تم کو کسی قوم کی عداوت (دشمنی) اس پر نہ ابھارے

کہ انصاف نہ کرو انصاف کرو وہ پرہیز گاری سے زیادہ قریب ہے۔

ہابیل و قابیل: اسی سورت میں ہابیل و قابیل کا ذکر بھی آیا۔۔۔سعد نے کہا۔

تمہیں معلوم ہے سعدیہ ہابیل و قابیل کون تھے؟

یہ آدم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا تھا بے شک اگر تو اپنا ہاتھ مجھ پر بڑھائے گا کہ مجھے قتل کرے تو میں اپنا ہاتھ تجھ پر نہ بڑھاؤں گا کہ تجھے قتل کروں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو مالک سارے جہان کا۔۔۔

ہابیل نے کہا میں تجھے قتل نہیں کروں گا لیکن نفس کی خواہش کی وجہ سے قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا اور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قتل جیسے جرم کی ہولناکی اور انسانی جان کی قیمت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: مِنۡ اَجۡلِ ذٰلِكَ ۚ كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ اَوۡ فَسَادٍ فِى الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَمَنۡ اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ اس سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو جِلا لیا اس نے گویا سب لوگوں کو جِلا لیا

چور اور ڈاکو کی سزا: اس سورت میں ڈاکوؤں اور چوروں کی سزا بھی بتائی گئی۔۔۔سعد نے کہا۔

وہ کیا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

1. انہیں قتل کر دیا جائے۔
2. سولی چڑھا دیا جائے۔

3. دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے۔

4. جلاوطن کر دیا جائے، ہمارے ہاں اس سے مراد قید کر لینا ہے

5. چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے

سعد بھائی! یہ تو ضرور سزا ملنی چاہیے ان ڈاکوؤں اور چوروں کو کیونکہ ڈکیتی کی وارداتیں تو اس قدر بڑھ گئی ہیں کہ بس مت پوچھیں۔۔۔روزانہ کی 100 سے زیادہ ڈکیتی کی وارداتیں ہیں اس شہر میں۔۔۔سعدیہ نے کہا۔

ہاں! لیکن یہ سلسلہ رک نہیں سکتا۔۔۔مما جانی نے کہا۔

لیکن کیوں؟ سعد نے پوچھا۔

کیونکہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے اس قانون کو نافذ نہیں کیا۔۔۔جب ریاست اللہ کے اس حکم کو نافذ کرے گی تو یہ سب وارداتیں رک جائیں گی۔۔۔جس دن ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات کو ریاست کی سطح پر نافذ کر دیں گے اس دن ہمارے ملک سے ڈکیتی اور قتل اور کرپشن کی تمام داستانیں ختم ہو جائیں گی کیونکہ یہ قانون اس نے دیا جس نے انسان کو تخلیق کیا جب ہم خالق کی ہدایت پر عمل کریں گے تو ہماری زندگی و معاشرے میں سکون آجائے گا۔ مما جانی نے کہا۔

اب جو اس حکم کو نہ مانے تو ان کے لیے کیا حکم ہے؟

ان کے لیے فرمایا: جو فیصلہ نہ کرے اللہ کی کتاب کے مطابق وہی کافر، وہی ظالم، فاسق ہیں۔

اس پارے میں مسلمانوں کو اپنی اصلاح کا بھی حکم دیا گیا۔۔ مما جانی نے کہا۔

لیکن اصلاح کا طریقہ کار کیا ہو گا؟ سعدیہ نے سوال کیا۔

طریقہ کار یہ بتایا گیا کہ نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں پر ایک دوسرے کی مدد کی جائے اور گناہ و سرکشی کے کاموں پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون حرام ہے۔۔۔اب ہمیں چاہیے کہ ہم اس پر عمل کریں۔اس پارے میں ہمیں یہ بھی بتایا گیا۔

1. توریت کی حفاظت کی ذمہ داری علمائے یہود پر تھی
2. اللہ سے ڈرو لوگوں سے مت ڈرو
3. نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو
4. یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ جو انہیں دوست بنائے گا وہ انہی میں سے ہے۔
5. بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے
6. بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
7. اللہ تعالی فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
8. طہارت (غسل،وضو اور تیمم) کے بارے میں بتایا
9. علمائے یہود کا تذکرہ کیا گیا کہ ان کے درویش اور علماء انہیں گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے ۔ بیشک یہ بہت ہی برے کام کررہے ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم نے جو سیکھا ہے وہ آگے لوگوں تک پہنچائیں، اس پوسٹ کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک شئیر کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## آج ہم نے کیا سیکھا؟

### قرآن شخصیت سازی کرتا ہے

اللہ تعالیٰ بری بات کو پسند نہیں کرتا۔

- کسی کے عیب بیان نہیں کرنے ہیں غیبت نہیں کرنی ہے۔۔۔
- کسی کی عزت نہیں اچھالنی ہے۔۔۔
- کسی کی دل آزاری نہیں کرنی ہے۔۔۔
- کسی کو بے نقط باتیں نہیں سنانی ہیں۔۔۔۔
- کسی کو گالی نہیں دینی ہے۔۔۔
- کسی کی چغلی نہیں کرنی ہے۔۔۔
- کسی کی ہتک عزت نہیں کرنی۔۔۔
- عہد کو پورا کرنا چاہیے
- دین مکمل ہو چکا ہے

- اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے اسلام کو دین پسند کیا
- انصاف پر قائم رہو
- چوری وڈکیتی کی سزا بتائی گئی۔
- اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نظام میں ہی انسان خوش اور مطمئن رہ سکتا ہے
- اپنی بھی اصلاح کرتے رہنا چاہیے
- توریت کی حفاظت کی ذمہ داری علمائے یہود پر تھی
- اللہ سے ڈرو لوگوں سے مت ڈرو
- نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو
- یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ جو انہیں دوست بنائے گا وہ انہی میں سے ہے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے
- بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
- اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
- طہارت (غسل، وضو اور تیمم) کے بارے میں بتایا
- علمائے یہود کا تذکرہ کیا گیا کہ ان کے درویش اور علماء انہیں گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ بیشک یہ بہت ہی برے کام کر رہے ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم نے جو سیکھا ہے وہ آگے لوگوں تک پہنچائیں، اس پوسٹ کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک شئیر کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پر عمل کرنے کی

توفیق عطا فرمائے آمین ۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے ۔۔۔۔خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

**آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا**

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس

اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں **+923322463260**

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

| کتاب | جلدیں | قیمت | خصوصی رعائیت<br>صرف رمضان تک |
|---|---|---|---|
| سنہری فہم القرآن | 4 | 1700 | 1500 |
| سنہری صحاح ستہ | 6 | 2300 | 2000 |
| سنہری سیرت النبی | 4 | 1700 | 1500 |
| یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: **03082462723** | | | |